روزِ قیامت اس کی سزا کی ہولناکی کا احساس نہیں ہے۔ غلاظت غلاظت ہے، خواہ زیادہ ہو یا کم۔ میٹھے اور لذیذ مشروب کے ایک گلاس میں پیشاب کا ایک قطرہ ڈال دیا جائے تو کیا کوئی سلیم الطبع انسان اسے پینا گوارا کرے گا؟ جس طرح بے ایمانی کر کے حاصل کیے گئے لاکھوں کروڑوں روپے حرام ہیں، اسی طرح ایک پیسہ بھی حرام ہے۔

آپ کو فکر ہے کہ ایمان داری کے پیسے سے اہل وعیال کے لیے دو وقت کی روٹی کا انتظام مشکل سے ہو پاتا ہے، اس لیے تھوڑی بے ایمانی سے کچھ اور رقم حاصل کر کے، ان کے لیے آسایش فراہم کردی جائے۔ یہ بہت بڑی نادانی ہے کہ آدمی دوسروں کی دنیا بنانے کے لیے اپنی عاقبت خراب کرلے۔ ایک حدیث میں ہے کہ اللہ کے رسولؐ نے ارشاد فرمایا: مِنْ شَرِّ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللّٰهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ عَبْدٌ اَذْهَبَ آخِرَتَهٗ بِدُنْیَا غَیْرِهٖ (سنن ابن ماجه، کتاب الفتن، حدیث ۳۹۶۶، اسے ابن ابی شیبہ نے بھی اپنی مسند میں روایت کیا ہے۔ علامہ البانی نے اسے ضعیف، لیکن علامہ بوصیری نے حسن قرار دیا ہے) ''قیامت کے دن بارگاہِ الٰہی میں بدترین درجہ اس شخص کا ہوگا جو دوسرے کی دنیا بنانے کے لیے اپنی آخرت برباد کردے''۔

دنیا میں تمام انسان آزمایش کی حالت میں ہیں۔ کچھ لوگوں کو اللہ تعالیٰ مال و دولت دے کر آزما رہا ہے اور کچھ لوگوں کو اس سے محروم کر کے۔ سب امتحان گاہ میں ہیں۔ کچھ کے ہاتھ میں حساب (Mathematics) کا پرچہ دیا گیا ہے اور کچھ کے ہاتھ میں ادب (Literature) کا۔ بڑا نادان ہوگا وہ شخص جو اپنا پرچہ حل کرنے کے بجائے دوسرے کے پرچے میں تاک جھانک کرتا رہے، یا لٹریچر کے پرچے میں ریاضی کے کیلکولیشن کرنے لگے۔ (ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی، زندگی کے عام فقہی مسائل، دوم، ص ۱۵۲-۱۵۵)

## انٹرنیٹ پر کاروبار کی نوعیت

س : آج کل انٹرنیٹ پر www.debitpay.org کے ذریعے ایک کاروبار کیا جاتا ہے۔ اس طریقے میں ایک شخص ۴ ہزار سے ۵۰ ہزار روپے تک کا معاملہ (package) کرسکتا ہے اور پیکج لینے والا ایک مخصوص رقم کمپنی کو ادا کر کے ایک مخصوص تعداد

(۳۰ تا ۳۰۰ر اشتہارات) انٹرنیٹ پر دیکھنے کا پابند ہوتا ہے۔ ان اشتہارات کے دیکھنے کے بدلے پیکج لینے والے شخص کے اکاؤنٹ میں ایک تا ۱۵ ڈالر کی رقم جمع ہو جاتی ہے۔ مقررہ تعداد میں اشتہارات ۲۴ گھنٹے میں دیکھنے لازم ہیں۔ بصورتِ دیگر وہ رقم نہیں ملے گی۔ یہ اسکیم تین سال کے لیے ہے۔ جو اشتہارات دیکھنا لازم ہیں ان میں مختلف اقسام کی اشیا کے اشتہارات شامل ہیں، جب کہ ان اشتہارات میں خواتین کے مخصوص لباس کے اشتہارات بھی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ اگر مذکورہ شخص مزید لوگوں کو ممبر بنوائے گا تو اس کے بدلے میں بھی ایک خاص رقم اس شخص کو ملے گی۔ مزید برآں اگر متعلقہ شخص اشتہار دیکھے بغیر next کا بٹن دبا تا جائے تو یہ بھی ممکن ہے۔ اس نوعیت کے کاروبار کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

ج: یہ معاملہ یا اسی طرح کے دوسرے معاملات شرعی نقطۂ نظر سے درست نہیں ہیں۔ کیونکہ مذکورہ بالا معاملے میں کئی قسم کی قباحتیں موجود ہیں، مثلاً ایک شخص ایک مخصوص رقم ۴ ہزار تا ۵۰ ہزار روپے تک دے کر کمپنی کے ساتھ معاملہ کرتا ہے، جب کہ کمپنی اس رقم کو کس قسم کے کاروبار میں لگاتی ہے یہ بات نامعلوم ہے۔ ممکن ہے کہ کاروبار سود پر مبنی ہو، شراب سے متعلقہ ہو، کسی دیگر غیرشرعی نوعیت کا ہو۔ دوسرے، اگر یہ شراکت یا مضاربت کا معاملہ ہو تو شراکت یا مضاربت چند شرائط کے ساتھ مخصوص ہے، جس میں کاروبار کی نوعیت و مدت، منافع کی تقسیم کی شرح، نقصان کی ذمہ داری وغیرہ شامل ہیں، جب کہ مذکورہ کاروبار میں اس طرح کی کوئی صورت شامل نہیں ہے۔ تیسرے، پیکج لینے والا شخص اشتہارات کی ایک مخصوص تعداد دیکھنے کا پابند ہے۔ جہاں تک اشتہارات کا تعلّق ہے جو اشتہارات آج کل انٹرنیٹ پر اور دیگر میڈیا پر دکھائے جا رہے ہیں ان میں نامحرم عورتوں کو نازیبا لباس بلکہ بے لباسی کی صورت میں دکھایا جا رہا ہے، جو کہ آنکھوں کا زنا قرار دیا گیا ہے۔ اس طرح ان اشتہارات کا دیکھنا بھی غیرشرعی حرکات کے زمرے میں آتا ہے۔ مزید برآں ان اشتہارات پر وقت صرف کرنا وقت کا ضیاع بھی اور لغویات میں بھی شمار ہوتا ہے، جب کہ انسان قیامت کے روز ''اپنی عمر کہاں گزاری'' کا جواب دینے کا بھی پابند ہے اور عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ O (المومنون ۲۳:۳) کے حکم کا بھی پابند ہے، یعنی لغویات سے دُور رہتا ہے۔

اسی طرح دیگر افراد کو ممبر شپ لے کر دنیا میں ایک بُرائی کو فروغ دینا اور منکرات میں ان کو مشغول کر دینے کے زمرے میں آتا ہے اور جتنے لوگ اس کاروبار میں شریک ہوتے جائیں گے، ان کا وبال بھی پہلے شخص اور درجہ بہ درجہ دیگر اشخاص پر آتا جائے گا۔ یہ بات ارشاد باری تعالیٰ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ (النساء ۴:۸۵)''اور جو بُرائی کی سفارش کرے گا وہ اس میں سے حصّہ پائے گا'' کے مصداق ہے۔ اس لیے ایسے تمام افراد جو اس قسم کے کاروبار میں ملوث ہیں انھیں اس سے نہ صرف الگ ہو جانا چاہیے بلکہ دوسرے لوگوں کو بھی اس کی تلقین کرنی چاہیے۔ (ڈاکٹر میاں محمد اکرم)

---


## آپ اور آپ کے احباب ۵ سالہ خریدار کیوں نہ بنیں؟

### بچت ہی بچت

۵ سالہ خریداری کے لیے مبلغ ۱۵۰۰ روپے کا منی آرڈر/ ڈرافٹ ارسال کیجیے

۵ سال کے ۶۰ شماروں کی قیمت: ۲۱۰۰ روپے [۶۰۰ روپے کی نقد بچت]

چار دفعہ ترسیل کے ۲۰۰ روپے کی مزید بچت

اگر قیمت میں ۵ روپے اضافہ ہو تو آپ کی ۶۰ روپے کی مزید بچت

(یعنی ۲۰۱۵ء میں اضافہ ہوا تو ۲۰۱۹ء تک مزید ۲۴۰ روپے کی بچت)

**مکمل نقد بچت ۱۰۰۰ روپے سے زائد اور چار دفعہ کی زحمت کی بھی بچت**

جو سالانہ خریدار، ۵ سالہ خریدار بننا چاہیں وہ آخری مہینے میں ہمیں ایس ایم ایس (0307-4112700) کریں کہ ان کو آیندہ ۱۵۰۰ روپے کی وی پی بھیجی جائے (۲۰۱۴ء-۲۰۱۹ء)

ماہنامہ عالمی ترجمان القرآن، 33- زینب پارک نزد منصورہ، لاہور- 54790 فون: 042-35427916